© rasailojaraid.com

دینی مدارس، روایت اور تجدید، علما کی نظر میں، ڈاکٹر ممتاز احمد۔ ناشر: اقبال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ، اسلام آباد۔ تقسیم کنندہ: ایمل مطبوعات نمبر۱۲، سیکنڈ فلور، مجاہد پلازا، بلیوایریا، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۰۶۔ قیمت: ۵۹۰ روپے۔

تقریباً ۴۰ سال ہونے کو آئے ہیں۔ ڈاکٹر ممتاز احمد (ڈائرکٹر، اقبال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ) نے ڈاکٹریٹ کی تحقیق کے لیے برعظیم میں دینی تعلیم اور دینی مدارس کا موضوع منتخب کیا۔ انھوں نے تحقیقی کام کے لیے شکاگو (امریکا) جانے سے پہلے لوازمہ جمع کرنا شروع کیا اور اس ضمن میں دینی مدارس کے علماے کرام سے کچھ مصاحبے (انٹرویو) کیے۔ تحقیق مکمل ہونے پر انھیں ڈگری ملی۔ برعظیم بلکہ جنوبی ایشیا کے پورے خطے میں دینی تعلیم اور دینی اداروں کے موضوع پر ڈاکٹر ممتاز احمد ایک سند (اتھارٹی) مانے جاتے ہیں۔ اسی لیے امریکا میں اُن کے طویل قیام کے زمانے میں بہت سے سرکاری اور غیرسرکاری اداروں، بلکہ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے بھی ان کی تحقیق سے فائدہ اُٹھایا۔

زیرنظر کتاب میں مصاحبوں کو تاریخی ریکارڈ کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ ۱۶ علما میں ہرخیال اور مختلف مکاتبِ فکر کے علما شامل ہیں۔ سید ابوبکر غزنوی، جمیل احمد تھانوی، محمد ایوب جان بنوری، محمد حسین نعیمی، گلزار احمد مظاہری، ملک غلام علی، عبدالحق (اکوڑہ خٹک)، محمد ناظم ندوی، احمد سعید (سرگودھا)، مفتی محمد یوسف اور مولانا عبدالرحیم (پشاور)، چودھری نذیر احمد اور خان محمد (ملتان) وغیرہ۔ ایک تازہ ترین زاہد الراشدی کا انٹرویو بھی شامل ہے۔

ان مصاحبوں میں رائج الوقت دینی تعلیم کا دفاع کیا گیا ہے لیکن علما نے بعض اُمور میں کمی رہ جانے کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ڈاکٹر ممتاز احمد نے ان مصاحبوں کے زمانے میں علما کے بارے میں جو تاثر قائم کیا، وہ بہت مثبت ہے اور ایک طرح سے علما کے لیے یہ ڈاکٹر ممتاز احمد کا خراجِ تحسین ہے۔ وہ افسوس کرتے ہیں کہ ''اولیا اللہ کی صفت رکھنے والے وہ علما کہاں''۔ (ص ۹)

کتابت، طباعت، کاغذ، کاغذی جلد، سرورق، ہرچیز خوب صورت اور دل کو بھانے والی ہے مگر قیمت ہوش اڑانے والی اور پریشان کرنے کی حد تک زیادہ ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

© rasailojaraid.com